السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ حدیث صحیح ہے کہ عصر کے بعد نماز نہیں حتی کہ سورج غروب ہوجائے اور صبح کے بعد نماز نہیں حتی کہ سورج طلوع ہوجائے مگر مکہ میں، مگر مکہ میں، مگر مکہ ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث ''مگر مکہ میں'' کے زائد الفاظ کے ساتھ تو ضعیف ہے، البتہ اصل حدیث صحیحین وغیرہ میں ثابت ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

لَاصلاۃَ بَعْدَ الصُّبحِ حَتَّی تَرتفعَ الشَّمسُ، ولَاصلاۃَ بَعْدَ العصرِ حَتَّی تغیبَ الشَّمسُ ")(صحيح البخاري مواقيت الصلاة باب لاتتحري الصلاة قبل غروب الشمس حديث : 586 وصحيح مسلم صلاة المسافرين باب الاوقات التي نهي عن الصلاة فيها حديث : 827)

''فجر کی نماز کے بعد کوئی نماز سورج کے بلند ہونے تک نہ پڑھی جائے۔ اسی طرح عصر کی نماز کے بعد سورج ڈوبنے تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے۔''

لیکن علماء کے صحیح قول کے مطابق اس سے وہ نماز مستثنیٰ ہے، جس کا کوئی خاص سبب ہو، مثلاً نماز کسوف، نماز طواف اور تحیة المسجد توان نمازوں کو تمام اوقات حتی کہ ممانعت کے اوقات میں بھی ادا کیا جاسکتا ہے جیسا کہ صحیح احادیث سے یہ استثنا ثابت ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص136

محدث فتویٰ